بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ کتب (۲۱۷))

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی
(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

ہے اور ہمیں اپنے گھر کا محافظ و پاسبان بنایا اور لوگوں پر ہم کو حکومت عطا کی۔ میرا بھتیجا محمد بن عبداللہ جس کا قریش میں کوئی ثانی نہیں کسی کا قیاس اس پر نہیں کیا جاسکتا اگرچہ وہ مال میں کم ہے لیکن دولت تو جانے والی چیز ہے اس کا عنداللہ بڑا مرتبہ ہے اس کی خواہش خدیجہ سے عقد کی ہے اور خدیجہ کو بھی اس سے رغبت ہے پس اس کی تزویج کرو اور مہر جو مانگو گے دیا جائے گا۔ میں اپنے مال سے دوں گا عاجل اور آجل دونوں۔ خویلد نے کہا ہم راضی ہیں اور ہم نے تزویج کردی۔

فصل پنجم

بعثتِ رسُول

آنحضرتؐ چالیس سال کی عمر میں مبعوث ہوئے اس کی چند صورتیں تھیں۔

(۱) رویائے صادقہ (۲) جبریل کی آواز بغیر ان کا وجود دیکھے تین سال تک یہی صورت رہی۔ جبریل ایک خبر کے بعد دوسری خبر آپ کو دیتے رہے۔ اس زمانہ میں قرآن کا نزول نہیں ہوا تھا۔ اس زمانہ میں آپ مبشر تھے مگر امت پر مبعوث نہ ہوئے تھے (۳) جناب خدیجہ کا ورقہ بن نوفل سے حضرت کا حال بیان کرنا اور اس کا یہ کہنا یہ علامات نبوت ہیں (۴) ذکر نبوت بغیر انذار اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورہ الضحیٰ ۹۳/۱۱) یعنی جو امر نبوت سے متعلق ہوا ہے اسے بیان کرو (۵) امر و نہی کے ساتھ نزولِ قرآن ہوا لیکن اعلان کا حکم نہ تھا جب یَآ اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (سورہ المدثر ۷۴/۱) کا نزول ہوا تو علی، خدیجہ، زید اور جعفر ایمان لائے (۶) جب آیہ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (سورہ الحجر ۱۵/۹۴) نازل ہوئی تو انذار کا حکم ملا۔ یہ واقعہ بعثت کے تیسرے سال کا ہے جب آیہ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ (سورہ الشعراء ۲۶/۲۱۴) نازل ہوئی تو آپ نے انذار کا کام شروع کیا (۷) جب تک آپ مکہ میں رہے سوائے طہارت و صلوٰۃ کے اور کوئی حکم شرع نازل نہ ہوا۔

معراج کے بعد پانچ وقت کی نماز فرض ہوئی یہ نبوت کے نویں سال کا واقعہ ہے ہجرت کے بعد روزے فرض ہوئے ماہ شعبان ۲ھ میں پھر تحویل قبلہ کا حکم ہوا پھر زکوٰۃ فطرہ، نماز عید اور ظہر کے بدلے نماز جمعہ کا، پھر زکوٰۃ اموال کا اور حج و عمرہ کا پھر حلال و حرام مباح و مستحب و مکروہ بتلائے گئے، پھر جہاد فرض ہوا پھر ولایت امیرالمومنین اور نزول آیہ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (سورہ المائدہ

فصل ششم

کیفیت نزول وحی

اس کی کئی صورتیں تھیں اوّل جرس کی سی آواز سنائی دیتی تھی اور جو کہا جاتا تھا حضرت اس کو یاد رکھتے تھے اور کبھی فرشتہ